مقروض اور بے وسائل قوم کے "قومی وڈیرے" وہ انسان دوست ہوں یا اسلام دوست ان تمام وڈیروں کے ذمہ ترقی پذیر ملک کے ۸۵ ارب روپے واجب الاداء ہیں۔ جی ہاں! ان "اکابر مجرمین" کے ذمہ ٹیلیفون کے بھی کروڑ بھی واجب الاداء ہیں اسی پر بس نہیں کئی کروڑ کے بل پانی اور بجلی کے بھی ان کے ذمہ ہیں۔

اس پر مستزاد تاج کمپنی، کواپریٹو بنکوں کے سکینڈل ان نام نہاد بلکہ دوں نہاد قومی وڈیروں کی سیاسی اٹھا پٹخ کا سیاہ باب ہے، یہ قومی وڈیرے منصب فروش بھی ہیں اور وطن فروش بھی، ہارس ٹریڈنگ اور لوٹے کی ناپاک اصطلاحیں انہی کا طرۂ امتیاز ہیں اور اس پر ان قومی وڈیروں کو فخر ہے۔

حیرت سے تک رہی ہے شریفوں کی آبرو

عوام تو در کنار خواص بھی جس حقیقت سے آگاہ نہیں تھے اس سکینڈل سے اب ملک کا بچہ بچہ آگاہ ہے اور وہ ہے۔ "مہران بنک سکینڈل"

یہ قومی وڈیرے جو دراصل خوش پوش لٹیرے ہیں ملک کے کھربوں روپے ہضم کر گئے ہیں کیا ہاضمہ پایا ہے۔ اور طعنوں والی گفتگو اخبارات کی زینت ہے اسلم بیگ سے لیکر صدر فاروق لغاری تک اور نواز شریف سے لے کر آصف زرداری تک سبھی اسی تہمت کی زد میں ہیں کس کو جھوٹا کہا جائے اور کسے سچا اپوزیشن رھط اقتدار پر مال خوری، چوری اور سینہ زوری کا الزام تراشتی ہے تو گربہ دموشِ اقتدار محروم اقتدار لوگوں پر مال وزر کی لوٹ کھوسٹ کی تہمت تراشتے ہیں اگر یوں کہ دیا جائے کہ یہ دونوں سچے ہیں تو بہتر ہے کہ

تم لوٹنے والوں نے لوٹا ہے دونوں ہاتھوں سے لے دست
زرداروں کا زر لوٹا ہے ننگ غریباں لوٹ لیا

اپوزیشن کا زردار بھی ناپاک دامن نچوڑ رہا ہے اور مفسدین فی الارض کا کردار ادا کر رہا ہے اور فتنہ و فساد پھیلانے میں جسقدر سرمایہ صرف ہو رہا ہے یہ وہی لوٹا ہوا خزانہ ہے اور رھط اقتدار جس فتنہ و فساد اور اللوں تللوں میں سرمایہ تباہ کر رہا ہے یہ بھی وہی لوٹا ہوا مال ہے جسکی بندر بانٹ وجہ فساد ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نقصان کس کا ہے؟ اس پانچ فیصد انگلش میڈیم کے حرام خوروں کا تو ہرگز نہیں چاہے وہ اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں نقصان تو اس قوم کا ہے اس ملک کا ہے جو یہود و نصاریٰ کے کھربوں روپے کا مقروض ہے۔ جس سرزمین پاک کا پیدا ہونے والا بچہ بھی سینکڑوں ڈالر کا مقروض ہی جنم لیتا ہے۔ کیا اس پانچ فیصد انگلش میڈیم حزب اقتدار و حزب اختلاف کو لذتوں کے اس جہان جانے کے بعد ایک اور جہان میں جانے کا احساس بھی نہیں؟ وہاں تو پاکستانی بڑوں کے امریکی بڑے بھی الٹے لٹکے ہوئے ہوں گے اور کوئی پرسانِ حال نہ ہوگا۔ یہی سوچ کے توبہ کر لو اور ملک پر رحم کرو۔

پاکستان تباہی کے دہانے پر تنہا کھڑا ہے۔ اگر خدا نخواستہ ملک کو کچھ ہو گیا تو یقیناً اس کے ذمہ دار حکمران، حزب اختلاف اور ان دونوں کے شامل واجبہ سیاست دان ہی ہوں گے۔ ملک کے مظلوم اور غریب عوام ہرگز نہ ہوں گے۔